سوال

(92) کیا جادو صحیح ہے اور کہاں سے نکلا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جادو صحیح ہے اور کہاں سے نکلا ہے ۔ بعض لوگوں کا عقیدہ ہے جادو یعنی سحر سچ ہے کلام الٰہی سے نکلا ہے ۔ بغیر موت کے مر سکتا ہے ۔ مگر چلانے والا کافر ہے ۔ ؟ ایسا خیال رکھنے والا کیسا ہے ۔ (محمد فرزند علی سوٹھ گاؤں دربھنگہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن شریف سے اتنا ثابت ہے کہ ہاروت وماروت وغیرہ جادوگر اپنے جادو سے خاوند بیوی میں فساد ڈلوادیتے ۔ دیگر اسی قسم کے بے ہودہ کام کیا کرتے تھے ۔ اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں جو جادوگر آئے ان کے کرتب بھی آئے ہیں ۔ سحروا اعین الناس (لوگوں کی آنکھوں کو جادو کرتے تھے ۔) بغیر موت آئے کوئی نہیں مرتا ۔ نہ بغیر آئے کوئی بیمار ہوتا ہے ۔ سب کچھ بتقدیر الٰہی ہوتا ہے ۔ کلام الٰہی میں جادوگری کی تعلیم نہیں آئی ۔ نہ اس کے الفاظ بتائے ہیں ۔ مگر لوگوں کے کرنے کا ذکر ہے ۔ اس لیئے جادوگری کی تعلیم نہیں آئی ۔ نہ اس کے الفاظ بتائے ہیں ۔ مگر لوگوں کے کرنے کا ذکر ہے ۔ اس لیئے جادوگری کا کام جائز نہیں ۔ بلکہ سخت گناہ ہے ۔ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ۔) اگر اس کے الفاظ کفریہ ہو تو کرنے والا کافر ہوجاتا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 73